© rasailojaraid.com

پردہ سیمیں سے: (چند سوانحی جھلکیاں)

مصنف: پروفیسر ڈاکٹر شیخ محمد اقبال، ناشر: حلقہ اربابِ سخن، 651/D۔
فیصل ٹاؤن، لاہور، صفحات: ۱۴۲ + تصاویر، قیمت: ۵۰۰ روپے

پروفیسر ڈاکٹر محمد شیخ اقبال ایک ایسی توانا شخصیت ہیں کہ جو زندگی کے اندھیروں میں روشنی دکھانے کی اہلیت رکھتی ہے۔ اگر آپ ان سے متعارف نہیں ہیں تو پھر آپ کی خدمت میں جناب جسٹس (ر) ڈاکٹر جاوید اقبال صاحب کے ایک مکتوب سے چند سطریں پیش کی جاتی ہیں۔ شاہد بخاری صاحب کے نام ایک خط میں ڈاکٹر صاحب نے لکھا تھا کہ ''مجھے پروفیسر ڈاکٹر شیخ اقبال کے کوائف پڑھ کر بڑا حوصلہ ہوا۔ وہ آٹھ سال کی عمر میں نابینا ہو گئے۔ لیکن ہمت نہ ہاری۔ تعلیم نہ صرف جاری رکھی بلکہ اس تاریکی کے عالم میں ایم اے اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں نمایاں پوزیشنز لے کر حاصل کیں۔ وہ ہمارے ملک کے لاتعداد انسانوں میں سے افضل و برتر ہیں جو آنکھیں رکھتے ہوئے بھی اندھے ہیں--- پروفیسر صاحب جیسے باہمت لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام ہوتے ہیں۔ وہ دوسروں کی رہبری کا سبب بنتے ہیں۔ ان کی مثال سے دل شاد ہوتا ہے اور حوصلہ بڑھتا ہے۔''

پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال انگریزی زبان و ادب کے استاد رہے ہیں اور اپنے سماجی بہبود کے کاموں کے سبب بھی معروف ہیں۔ اُنہوں نے نابیناؤں کی بہبود کے لیے تنظیمیں قائم کیں، ان کی تعلیم و تربیت کے لیے ادارے بنائے اور علم و فکر کے فروغ کے لیے بھی سرگرم رہتے ہیں۔ ''سفید چھڑی'' کے نام سے وہ ایک عرصے سے ماہانہ ادبی رسالہ شائع کر رہے ہیں اور کئی ادبی انجمنوں کے بانی اور عہدے دار ہیں۔

''پردہ سیمیں سے'' پروفیسر صاحب کی حال ہی میں شائع ہونے والی خودنوشت سوانح عمری ہے۔ یہ کتاب قارئین کو انتھک جدوجہد اور حوصلے کا پیغام دیتی ہے۔

© rasailojaraid.com